بسم اللہ الرحمن الرحیم

شتر مرغ اور مور کا انڈا حلال ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا شتر مرغ اور مور کے انڈے کھا سکتے ہیں؟

جواب

قوانین شرعیہ کی رو سے حلال جاندار کا انڈا کھانا حلال ہے، بشرطیکہ خراب ہو کر خون نہ ہو گیا ہو، اور حرام جاندار کا انڈا کھانا مطلقاً حرام ہے۔ پس چونکہ شتر مرغ اور مور دونوں حلال ہیں، لہذا ان کے انڈے کھانا بلاشبہ جائز و حلال ہے، انہیں کھا سکتے ہیں۔

علامہ نورالدین ملا علی قاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1014ھ/1606ء) لکھتے ہیں: "وکل طیر لا یحل لحمہ لا یحل بیضہ" ترجمہ: اور ہر وہ پرندہ جس کا گوشت حلال نہیں ہوتا، اس کا انڈا بھی حلال نہیں ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح، جلد 7، صفحہ 2663، دارالفکر، بیروت)

امام اہل سنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1340ھ/1921ء) لکھتے ہیں: "حلال جانور کا کچا پکا انڈہ سب حلال ہے، ہاں وہ کہ خون ہو جائے نجس و حرام ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم" (فتاوی رضویہ، جلد 21، صفحہ 667، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

الموسوعۃ الفقہیۃ الکویتیۃ میں ہے: "إن خرج البيض من حيوان مأكول في حال حياته أو بعد تذكيته شرعا أو بعد موته وهو مما لا يحتاج إلى التذكية كالسمك فبيضه مأكول إجماعا إلا إذا فسد" ترجمہ: اگر انڈا کسی حلال جاندار سے اس کے زندہ ہونے کی حالت میں یا اس کے شرعی طور پر ذبح ہونے کے بعد نکلا، یا اس کے مرنے کے بعد نکلا جبکہ وہ ان جانداروں میں سے ہو جو ذبح شرعی کے محتاج نہیں، جیسے مچھلی، تو اس کا انڈا بالاجماع ماکول (حلال) ہے، سوائے یہ کہ جب انڈہ خراب ہو گیا ہو (تو حلال نہیں)۔ (الموسوعۃ الفقہیۃ الکویتیۃ، جلد 5، صفحہ 153، دارالسلاسل، الکویت)

علامہ ملا جیون احمد بن ابو سعید صدیقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1130ھ/1718ء) لکھتے ہیں: "وحلیۃ الابل والبط والنعامۃ باجماع الصحابۃ والتابعین" ترجمہ: اور اونٹ، بطخ اور شتر مرغ کا حلال ہونا صحابہ کرام اور تابعین عظام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے اجماع سے ثابت ہے۔ (التفسیرات الاحمدیۃ، سورۃ الانعام، صفحہ 279، مکتبۃ الشرکۃ)

فتاوی عالمگیری میں ہے: "ولا بأس بأكل الطاؤوس" ترجمہ: مور کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ (الفتاوی الہندیۃ، کتاب الذبائح، الباب الثالث فی المتفرقات، جلد 5، صفحہ 290، دارالفکر، بیروت)

جامع العلوم علامہ محمد عبد الحلیم انصاری فرنگی محلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1285ھ/1868ء) لکھتے ہیں: ”طاؤس: حلال ...نعامۃ: حلال“ ترجمہ: مور حلال ہے، شتر مرغ حلال ہے۔ (غایۃ البیان فی بیان الحلال والحرام، صفحہ 27 ملتقطاً، مطبوعہ مطبع علوی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-1155

تاریخ اجراء: 23 شوال المکرم 1447ھ/12 اپریل 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net